وینس پکچرز مدراس کا شاہکار

बहू रानी

بہورانی

اداکاران

گورودت ۔ مالا سنہا

فیروز خان ۔ شیاما

قیمت چھ نئے پیسے

تن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانا نمبر ۱ گالے

بھیرالی قسم کے

انبل کے دھن میں تو تیل۔

بابل اچھا کہ بھنویل

جاؤ پوچھ کے آؤ بھنویل، کیا بولے دائی ماں

بھنوئی کا ہو جب بھالو، گڑ کھائے یا آلو

چونسہا ہو جب جھینگی، حلوا دیں یا لونی

گائے جو مانگے چارا، آدھا دیں یا سالا

مرغی دے جو انڈا، ہم کھائیں یا بیچا

آئے نہ سمجھ کے اندل

یہ بلبل نے بڑا پیٹ دل

جاؤ پوچھ کے آؤ سندل، کیا بولے دائی ماں

ننھی منا پینے، کتنے بھالی کتنے

کتنی ہلکی ننھی، دل لیے ہو لی ننھی

کتنا تھمنہ کو جلے، یا ٹانگوں میں کاٹے

لمبا بال ہے سارا بھی، یا بڑھے دے داڑھی

یہ سوچ نہ مجھے چھوڑے

کب تک کوئی ماتھا پھوڑے

جاؤ پوچھ کے آؤ گھوڑے، کیا بولے دائی ماں

گانا نمبر ۲:- میں جاگوں ساری رین
سجن تم سو جاؤ
جگنو چھپا توں بن سجن تم سو جاؤ
سپنا تجھے نشیلے نیہے بھورے جیسے نمک
جاگ رہے جب کتنی ہیں گھڑیاں
مدبھر ملن کی آس میں بس کر
کھلتی ہیں جب جیون گھڑیاں
آج نہیں وہ رین سجن تم سو جاؤ میں جاگوں...
پھیکی پڑ گئی چاند کی جیوتی
دھندلے ہو گئے دیپ گگن کے
سو گئی سندر سیج کی کلیاں
سو گئے کھلتے پھاگ یہ دلہن کے
کھل کر رولیں نین، سجن تم سو جاؤ...
جگ سارے سو گئی تن کی اگن
مڑ کے تھم گئی من کی ہلچل
اپنا گھونگھٹ آپ الٹ کر
کھول دی میں نے پاؤں کی چھاگل
اب ہے چین ہی چین سجن تم سو جاؤ..
گانا نمبر ۳:- یہ حسن میرا یہ عشق تیرا
رنگین تو ہے بدنام نہیں
مجھ پر تو کوئی الزام لگے۔ تم پر بھی کوئی الزام نہیں

اس رات کی نکھری رنگت کو
کچھ اور نکھر جانے دے ذرا
نظروں کو بہک لینے دے ذرا ، زلفوں کو بکھر جانے دے ذرا
کچھ دیر کی ہی تسکین سہی ۔ کچھ دیر کا ہی آرام سہی
جذبات کی کلیاں چننا ہے
اور پیار کا تحفہ دینا ہے
لوگوں کی نگاہیں کچھ بھی کہیں ۔ لوگوں سے ہمیں کیا لینا ہے
یہ خاص تعلق آپس کا ۔ دنیا کی نظر میں عام سہی
رسوائی کے ڈر سے گھبرا کر
ہم ترک وفا کب کرتے ہیں
جس دل کو بسا لیں پہلو میں
اس دل کو جدا کب کرتے ہیں
جو حشر ہوا ہے لاکھوں کا ۔ اپنا بھی وہی انجام سہی

(دوسرا حصہ)

کب غم کی گھٹائیں چھا جائیں یہ ہم کو خوشی کو علم نہیں
ہم آج تو جی لیں جی بھر کے
کل کیا ہو کسی کو علم نہیں
اک اور رسیلی صبح سہی ۔ اک اور نشیلی شام سہی

گانا نمبر ۲:۔ ہائے ، بلما اناڑی من بھائے
کا کروں سمجھ نہ آئے
پوچھے ہم کا مطلب ہم سے ۔ جانے نہ کچھ سب پوچھے ہم سے

الجھن بڑھتی جائے ہائے رام بلما
ہو نینا ملیں تو بات نہ جانے
بن ملیں تو کھات نہ جانے
بس دل جی ترسائے ہائے رام بلما..
ہنسنے لگا ایسے ہر تم سنے
جن کارن جو روٹھے ہم سے
سمجھے نا سمجھائے - ہائے رام بلما..
گانا نمبر ۵ — ہو ہو نہ ایسا سماج ... کیسا
ملے سب کو اناج ، واہ واہ
رہنے ایسا سماج..
نا ہو لوٹ، نا ہو پھوٹ، نا ہو جھوٹ، تو جی کیسا ہو
جاگے سب کا نصیب ، نا ہو کوئی غریب
مٹے روگ ، بھولیں سوگ ، سبھی لوگ
تو جی کیسا ہو
نا ہو محنت پہ دھن کا اجارہ
سب کریں اپنے بل پہ گزارا
بھید اور بھاؤ سب مٹ جائے سارا
آدمی آدمی کو ہو پیارا
کوئی اونچ اور نیچ نا ہو دنیا کے بیچ
نا ہو ذات نا ہو بات رہیں ساتھ
تو جی کیسا ہو

دین اور دھرم مانگے نا چندے
ایک ہو جائیں دھرتی کے بندے
ٹوٹ جائیں رواجوں کے پھندے
نہ ہو جائیں چوری کے دھندے
مٹے کالا بازار، بڑے چھوٹے کو مار
کبھیں بول، بڑھیں ڈھول، کھلیں مول
تو جی کیسا ہو
سارے جگ میں ہو سکھ کا سویرا
جائے یگ یگ کا دکھ اندھیرا
کوئی جھگڑا نا ہو تیرا میرا۔ لہرے شانتی کا پھریرا
نا ہو دلیتوں میں جنگ۔ رہیں سب ایک سنگ
بجھے آگ، مٹے لاگ، چھڑیں راگ۔ تو جی کیسا ہو
گانا نمبر ۶۔ کام کرو دھ اور لوبھ کا مارا
جگت نا آیا راس
جب جب رام نے جنم لیا تب تب پایا بنباس
کلجگ تک چلتی آئی ہے ست یگ سی یہ ریت
سب کچھ ہار چکے جب اپنا تب ہو رام کی جیت
یگ بدلے پر بدل نا پایا اب تک یہ اتہاس۔ جب۔
چھوڑ کے اپنے محل دو محلے جنگل جنگل پھرنا
اوروں کے سکھ چین کی خاطر دکھ سنکٹ میں گھرنا
یہی رام کے لیکھ کی ریکھا آگیا اب وشواس۔ جب

رام ہر اک یگ میں آئے پر کون انہیں پہچانا
رام کی پوجا کی جگ نے پر رام کا ارتھ نا جانا
تکتے تکتے بوڑھے ہو گئے دھرتی اور آکاش - جب۔۔

گانا نمبر ۵ - عمر ہوئی تم سے ملے پھر بھی جانے کیوں
ایسے لگے جیسے پہلی بار ملے ہیں
عمر ہوئی باغ سجے پھر بھی جانے کیوں
ایسے لگے پھول پہلی بار کھلے ہیں
روپ جگا بن سنوارے سجنا میں سنور گئی
آج لگا یوں موتیوں سے میری مانگ بھر گئی
گجرا جھمکے اجرا ڈھلکے
ایسے لگے جیسے پہلی بار ملے
سنگ تمہارا میری زندگی کو راس آگیا
پاکے سہارا دور تھا میں اپنے پاس آگیا
دنیا ساری لاگے پیاری
ایسے لاگے جیسے پہلی بار ملے ہیں
جھوم اٹھا تن، من میں ایک ایسی بات آگئی
جس کی تھی لگن وہ ملن کی رات آگئی
الکیں لپکیں انکھیاں بہکیں
ایسے لگے پہلی بار ملے

ختم شد